پنج تن پاک

غلام مصطفیٰ ظہیر امن پوری

انبیائے کرام علیہم السلام کے بعد کوئی معصوم نہیں۔ یہ اہل سنت والجماعت کا اتفاقی واجماعی عقیدہ ہے۔ بعض لوگ اہل بیت کو معصوم کہتے ہیں، اس پر ان کے پاس کوئی دلیل نہیں، یہ غلو پر مبنی عقیدہ ہے، جو نصاریٰ سے مستعار ہے۔

❀ سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے منسوب ہے:

الْمَعْصُومُ مِنَّا أَهْلِ الْبَيْتِ خَمْسَةٌ؛ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَفَاطِمَةُ، وَحَسَنٌ وَحُسَيْنٌ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ.

''ہم اہل بیت میں پنج تن معصوم ہیں؛ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، (علی رضی اللہ عنہ) فاطمہ، حسن، حسین۔'' (مُعجم ابن الأعرابي: 1593)

سند جھوٹی ہے۔

① عمرو بن ابی مقدام ثابت ''ضعیف ومتروک'' ہے۔ اس کے بارے میں ادنیٰ کلمہ توثیق بھی ثابت نہیں۔

❀ حافظ ابن حجر رحمہ اللہ نے ''رافضی'' کہا ہے۔

(لِسان المیزان: 11/9)

② داود بن یحییٰ دہقان، ابوسلیمان کے متعلق ابن یونس رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

لَيْسَ بِشَيْءٍ، أَحَادِيثُهُ مَوْضُوعَةٌ.

”یہ کچھ بھی نہیں، اس کی احادیث جھوٹی ہیں۔“

(لسان المیزان لابن حَجَر : 426/2)

③ علاء بن صالح کا طارق بن شہاب سے سماع ممکن نہیں۔

④ اسحاق بن یزید کا تعین درکار ہے!

۞ شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ (۷۲۸ھ) فرماتے ہیں:

أَجْمَعَ جَمِيعُ سَلَفِ الْمُسْلِمِينَ وَأَئِمَّةِ الدِّينِ مِنْ جَمِيعِ الطَّوَائِفِ أَنَّهُ لَيْسَ بَعْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدٌ مَّعْصُومٌ وَلَا مَحْفُوظٌ مِنَ الذُّنُوبِ وَلَا مِنَ الْخَطَايَا .

”تمام اسلاف امت اور تمام گروہوں کے ائمہ دین کا اجماع ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی بھی گناہوں اور غلطیوں سے معصوم و محفوظ نہیں ہے۔“

(جامع الرّسائل :266/1)

۞ علامہ شوکانی رحمہ اللہ (۱۲۵۰ھ) فرماتے ہیں:

اِعْلَمْ أَنَّ أَوْلِيَاءَ اللّٰهِ غَيْرَ الْأَنْبِيَاءِ لَيْسُوا بِمَعْصُومِينَ؛ بَلْ يَجُوزُ عَلَيْهِمْ مَا يَجُوزُ عَلٰى سَائِرِ عِبَادِ اللّٰهِ الْمُؤْمِنِينَ .

”جان لیجئے کہ انبیائے کرام علیہم السلام کے علاوہ تمام اولیاء اللہ معصوم نہیں ہیں، بلکہ دوسرے مومن بندوں کی طرح ان سے بھی خطا سرزد ہو سکتی ہے۔“

(قَطْر الوَليّ، ص 248)

۲۱، جون، ۲۰۲۰ء